سوال

(219)علم کے بغیر فتوی دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ـ علم نہ ہونے کے باوجود فتوی دیتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ل اورکبیرہ گناہ ہے علم کے بغیر بات کو اللہ تعالیٰ نے شرک کے ساتھ بیان کیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لَم ۳۳... سورة الاعراف

ں یا اس کے شرعی احکام کے بارے میں علم کے بغیر بات کرنا منع ہے کسی شخص کے لئے بھی اس وقت تک کسی چیز کے بارے میں فتوی دینا جائز
بات علم کے بغیر کہتا ہے یا نظر اجتہاد اور دلائل پر غور کی روشنی میں حاصل ہونے والے ظن غالب کے بغیر کہتا ہے تو اس نے علم کے بغیر اللہ تعالی اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی طرف بات
منسوب کرنے کے جرم کا ارتکاب کی لہذا اسے سزا کے لئے تیار رہنا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ١٤٤... سورة الانعام

پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۔ "

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ